سوال

(511)جوذبیحہ حرکت نہ کرے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیایہ بات صحیح ہے کہ چھری سے ذبح کرنے کے بعدجوذبیحہ (جانور) حرکت نہ کرے اسے کھانا حلال نہیں 'کیونکہ وہ مردہ شمار ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حکم اس صورت میں ہے کہ جب جانوربیمار اورقریب المرگ ہواوراس حال میں اسے ذبح کرلیا جائے اورگردن کاٹتے وقت اس کا کوئی بھی عضو حتی کہ دم بھی نہ ہلے تووہ مردہ تصور ہوگا۔ جوجانوربیمارنہ ہوتووہ عموماًذبح کے وقت ضرور حرکت کرتا اورتڑپتا ہے 'ہاں البتہ ذبح کرچکنے کے بعد یہ ضروری نہیں کہ وہ حرکت کرے کیونکہ ہوسکتا ہے کہ سرجلدی کاٹ لینے کی وجہ سے وہ جلدی مرگیا ہو'لہٰذااسے کھانا حلال ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج3ص475

محدث فتویٰ